۳۰ جمادی الاولیٰ ١٤٤١ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:108)

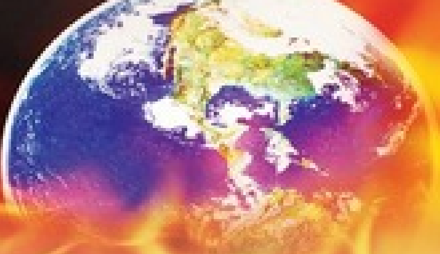

دُنیا بھر میں گناہ عام ہونے کی وجہ

- اگر گناہوں والی ویڈیوز سینڈ کی ہوں تو کیا کرے؟ 09
- کیا علاج نہ کروانے کی وجہ سے مَرنا خودکشی کہلائے گا؟ 11
- کیا ناخن کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ 14
- اگر روٹی پر لفظ ''اللہ'' لکھا ہو تو اسے کھانا کیسا؟ 18

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُنیا بھر میں گناہ عام ہونے کی وجہ[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۱ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص روزانہ مجھ پر 100 مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اُس کی 100 حاجات (یعنی 100 ضرورتیں) پوری فرمائے گا، ان میں سے 70 آخرت کی اور 30 دُنیا کی حاجات (یعنی ضَرورتیں) ہوں گی۔[2]

رَبِّ سَلِّم کے کہنے والے پر جان کے ساتھ ہوں نثار سَلام
وہ سَلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سَلام (ذوقِ نعت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُنیا بھر میں گناہ عام ہونے کی وجہ

سُوال: میں اِس وقت ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانس برگ میں ہوں اور پچھلے دِنوں UK کا بھی سفر تھا، اِسی طرح دِیگر مُبلِّغِیْن بھی دُنیا بھر میں کہیں نہ کہیں مَدَنی کاموں کے لیے سفر کر رہے ہیں۔ ایک چیز جو مُبلِّغِیْن کے ذَریعے سے پتا چلتی ہے اور کچھ واقعات بھی سامنے آتے ہیں وہ یہ کہ اِس مُعاشرے میں شراب، بے پَردگی، بے حیائی و بے شرمی، بدکاری، جُوا اور نمازیں قضا کرنے کا سِلسِلہ بہت بڑھتا جا رہا ہے۔ آپ یہ اِرشاد فرمائیے کہ اِس قدر بُرائیوں میں اِضافے کا سبب کیا ہے اور اِس کی روک تھام کس طرح ہو سکتی ہے؟

(نگرانِ مرکزی مجلسِ شُوریٰ، حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری کا سُوال)

---

1 ...... یہ رِسالہ ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ بمطابق 25 جنوری 2020 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، الجزء: ۱، ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۹۔

www.dawateislami.net

جواب: جہاں ہم اِن بُرائیوں کے خاتمے کے لیے کوشش کر رہے ہیں وہاں شیطان بھی اپنے کام کے لیے Active (یعنی چُست) ہے۔ اِس کے علاوہ نفسِ اَمّارہ بھی ہر شخص کے ساتھ ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فِرشتہ اور ایک شیطان پیدا ہوتا ہے، اس شیطان کو ''ہَمزاد'' کہتے ہیں۔ یہ ''ہَمزاد'' اِنسان کو بُرائیوں پر اُکساتا رہتا ہے اور شیطان بھی اس کے دِل میں وَسوسے ڈالتا ہے تو یوں اِنسان بُرائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔[1]

آج کل گناہ کرنا بھی بہت آسان ہو گیا ہے، گھروں میں بھی نیکی کی تلقین بہت کم ہو گئی ہے بلکہ گھر والے خود بُرائیوں کی طرف مائل نظر آتے ہیں مثلاً معمولی سردی ہو گی تو کہیں گے: مسجد نہ جاؤ، نماز پڑھنی ہے تو گھر پر ہی پڑھ لو، بچہ داڑھی رکھے گا تو کُہرام مچا دیں گے کہ ہمارے پورے خاندان میں کسی نے داڑھی نہیں رکھی تو کیوں مُلّا بن رہا ہے! عمامہ باندھنے اور سنّتوں بھرا لباس پہننے سے منع کریں گے، ایسے گھرانوں کی ایک بڑی تعداد مُعاشرے میں موجود ہے۔ اِس کے عِلاوہ حرام کی کمائی بھی عام ہو گئی ہے بلکہ اگر باپ حرام کماتا ہے تو وہ اپنی اَولاد کو مجبور کرتا ہے کہ تم میرا ساتھ دو۔ اگر اس کا کوئی بیٹا کسی بھی طرح نیک راستے پر آگیا اور وہ اپنے باپ کے طریقۂ کار کو دُرُست نہیں سمجھتا اور ساتھ دینے سے اِنکار کر دیتا ہے تو گھر میں جھگڑے اور لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں اور سارا نظام دَرہم بَرہم ہو کر رہ جاتا ہے۔ بد قسمتی سے چاروں طرف بُرائیاں پھیل چکی ہیں، نیک لوگوں کی تعداد بتدریج کم ہوتی جا رہی ہے اور بُرائیاں بڑھتی جا رہی ہیں اور اِس میں میڈیا کا بہت بڑا کِردار ہے، چاہے وہ پرنٹ میڈیا ہو یا الیکٹرونک میڈیا، پھر رہی سہی کسر سوشل میڈیا نے پوری کر دی ہے۔ سمجھ دار لوگ ان سب کی حقیقت سمجھ سکتے ہیں۔ شیطان پیچھے لگا ہوا ہے لیکن ہم بھی اِنْ شَآءَ اللہ پیچھے نہیں ہٹیں گے اور مُسَلسَل کام کرتے رہیں گے۔

قِیامت کے دِن ایسے نبی بھی ہوں گے جنہوں نے اپنی تبلیغ کا 100 فیصد حق ادا کیا ہو گا اس کے باوجود ان پر صرف ایک ہی شخص ایمان لایا ہو گا[2] لیکن یہ پھر بھی مُسَلسَل کوشش کرتے رہے ہوں گے۔ ہمیں بھی کوشش جاری رکھنی ہے

---

1 ...... مسلم، کتاب صفۃ القیامۃ والجنۃ والنار، باب تحریش الشیطان... الخ، ص۱۱۵۸، حدیث: ۷۱۰۹۔ مراۃ المناجیح، ۱/ ۸۳۔

2 ...... مسلم، کتاب الایمان، باب فی قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: انا اول الناس یشفع فی الجنۃ وانا اکثر الانبیاء تبعا، ص۱۰۷، حدیث: ۴۸۵۔

www.dawateislami.net

اور ہرگز یہ نہیں سوچنا کہ ”یار چھوڑو ان کو، کیا فائدہ بولنے کا یہ نماز تو پڑھتے نہیں ہیں۔“ یاد رکھیے! بولنے کا فائدہ ہے، سامنے والا نماز پڑھے یا نہ پڑھے آپ کو بولنے کا ثواب ملے گا، ایسا نہیں ہے کہ نماز پڑھے گا تو ہی بولنے کا ثواب ملے گا! جیسے کسی کو رِسالہ پڑھنے کے لیے دیا اور وہ پڑھ کر نمازی بن گیا تو یہ ہمارے لیے ثوابِ جاریہ ہو جائے گا اور ہمارا بیڑا پار ہو گا لیکن ہم نے رِسالہ دیا اور اس نے نہیں پڑھا، یوں ہی رکھ دیا تب بھی ہمیں رِسالہ دینے کا ثواب ملے گا۔ ہمیں اپنا یہ ذہن بنا لینا چاہیے کہ ہمارا کام نیکی کی دعوت دینا ہے عمل کروانا نہیں ہے، یہ اللہ پاک کے اِختیار میں ہے وہ چاہے گا تو ہدایت دے گا، نہیں چاہے گا تو ہدایت نہیں دے گا، ہمیں تبلیغ جاری رکھنی چاہیے اور تمام گناہوں کی اچھے انداز اور حکمتِ عملی کے ساتھ مخالفت کرنی چاہیے اور اِنفرادی یا اِجتماعی کوشش کا سِلسِلہ جاری رکھنا چاہیے۔

شراب نوشی کے نقصانات

سُوال: شراب کی حُرمت و نقصان کے حوالے سے کچھ اِرشاد فرمادیجیے۔[1]

جواب: شراب کے حوالے سے پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ آیت نمبر 219 میں ہے: ﴿یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِؕ-قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔“ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مُوْقِف یہ ہے کہ شراب پینا سب سے بڑا (کبیرہ) گناہ ہے۔[2] شراب کو اُمُّ الْخَبَائِث یعنی گندگیوں اور بُرائیوں کی ماں کہا گیا ہے[3] اور یہ واقعی ایسی ہی ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو نشے کے سبب ایک مَرتبہ نماز ترک کرے گویا اس کی مِلکیت میں دُنیا اور اس کی تمام چیزیں تھیں وہ سب اس سے چھین لی گئیں اور جو نشے کی وجہ سے چار بار نماز ترک کرے گا تو اللہ پاک کے ذِمّے ہے کہ وہ اسے ”طِیْنَۃُ الْخَبَال“ سے پلائے۔ عرض کی گئی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ”طِیْنَۃُ الْخَبَال“ کیا ہے؟ اِرشاد فرمایا: جہنمیوں کے زَخموں کا نچوڑ۔[4] فرمانِ مُصطفےٰ

---

1. یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)
2. کتاب الکبائر للذھبی، الکبیرۃ التاسعۃ شراب الخمر، ص ۹۰ ۔ 76 کبیرہ گناہ (مترجم)، ص ۶۸۔
3. معجم اوسط، باب الشین، من اسمہ شباب، ۲/ ۴۰۶، حدیث: ۳۶۶۷۔
4. مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۹۳، حدیث: ۶۶۷۱۔

www.dawateislami.net

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: بلاشُبہ اللہ پاک کے ذِمّے عہد ہے کہ جو نشہ آور چیز پیئے گا وہ اسے ”طِیْنَۃُ الْخَبَال“ سے پلائے گا۔ عرض کی گئی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ”طِیْنَۃُ الْخَبَال“ کیا ہے؟ اِرشاد فرمایا: جہنمیوں کا پسینا۔ یہاں راوی کو شک ہے کہ یہی فرمایا یا پھر جہنمیوں کے زَخموں کا نچوڑ فرمایا۔[1]

ایک اور حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: شراب کا عادی (یعنی شراب پینا جس کی روٹین میں ہے) اگر بغیر توبہ کیے مَر جائے تو بُت پَرست شخص کی طرح اللہ پاک سے ملے گا۔[2] اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں ہے: مُراد یہ ہے کہ اللہ پاک اُس پر غضب ناک ہو گا جیسا کہ بُت پَرست پر غضب ناک ہوتا ہے اور یہ اِنتہائی سخت وعید ہے۔ وجہِ تنبیہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ جس طرح بُت پَرست اپنی نَفسانی خواہش پر عمل کرتا اور حکمِ اِلٰہی کی مخالفت کرتا ہے یہی حال شراب کے عادی کا ہوتا ہے۔[3] اللہ کریم ہم کو شراب اور دِیگر بُرائیوں سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نیکی کی دعوت عام کرنے کی ضَرورت

سُوال: مَساجد کی تعمیر کا سلسلہ بھی جاری ہے، نیکی کی دعوت بھی دی جا رہی ہے، اِس کے باوجود گناہوں کی تعداد میں دِن بدِن اِضافہ ہو رہا ہے، اِس کا کچھ حل اِرشاد فرما دیجیے۔ (مُبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شُوریٰ، حاجی ابو الحسن، محمد امین عطاری کا سُوال)

جواب: نیکی کی دعوت دینے میں کمزوری ہے، لوگ نیکی کی دعوت نہیں دے رہے، نیک شخص بھی ”یا شیخ اپنی اپنی دیکھ“ کا نعرہ لگا رہا ہے۔ اگر باپ نمازی، پرہیز گار اور داڑھی والا ہے تو بیٹا اَوّل دَرجے کا بَدمَعاش، ماڈرن اور فلموں ڈراموں کا رَسیا ہے، جو جمعہ کی نماز بھی نہیں پڑھتا، بات بعد میں کرتا ہے گالی پہلے دیتا ہے۔ بعض اوقات باپ سمجھاتا ہے مگر بیٹا نہیں مانتا لیکن ایک تعداد ہے جو اپنی اَولاد کو سمجھاتی ہی نہیں ہے، اگر اَولاد پر بچپن سے کنٹرول رکھا جائے، اس کی تَربیت ہوتی رہے، اگر کچھ غَلَط حرکت کرے تو ٹوکا جائے یہ نہ بولا جائے کہ ابھی بچہ ہے! ظاہر ہے جب بچہ ہو گا تبھی تو سمجھانا ہے، اس کے بڑا ہونے کے بعد سمجھاؤ گے تو یہ آپ کو سمجھا دے گا کہ ”ابو! زمانہ ترقی کر گیا ہے، اِنسان چاند پر پہنچ

---

1 ...... مسلم، کتاب الاشربة، باب بیان ان کل مسکر خمر و ان کل خمر حرام، ص ۸۵۴، حدیث: ۵۲۱۷۔

2 ...... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن العباس بن عبد المطلب، ۱/ ۵۸۳، حدیث: ۲۴۵۳۔

3 ...... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الحدود، باب بیان الخمر و وعیدھا و شربھا، الفصل الثالث، ۷/ ۲۴۲، تحت الحدیث: ۳۶۵۷۔

www.dawateislami.net

چکا ہے اور آپ یہ باتیں کر رہے ہیں۔" جب بچہ ہو گا تو آپ کے رُعب میں ہو گا اس کو ابھی سے سمجھاتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ اِسلام اس کی نَس نَس میں اُتر جائے گا، یہ سنّتوں کی محبت اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُلفت کا شیدائی بن جائے گا۔ والدین عام طور پر اِس طرف توجہ نہ دیتے ہوئے بچوں کو بچپن میں بالکل آزاد چھوڑ دیتے ہیں کہ جو چاہیں کریں، بچہ گالی بکتا ہے تو ہنستے ہیں، ڈانس کرتے ہوئے ٹانگیں تھرکاتا ہے تو تالیاں بجاتے ہیں پھر جب اس بچے کی شادی ہو گی تو یہی بچہ آپ کو گھر سے باہر نکال کر کھڑا کر دے گا اور "اولڈ ہاؤس" میں چھوڑ آئے گا۔ آپ کسی نیک اور شریعت کے پابند آدمی کے بارے میں یا کسی عالِمِ دِین کے بارے میں کبھی نہیں سنیں گے کہ اس نے اپنے ماں باپ کو "اولڈ ہاؤس" میں ڈال دیا یا شادی کے بعد اپنے والدین کو کان سے پکڑ کر گھر سے باہر نکال دیا یا اس نے خود کشی کر لی۔ اِس طرح کی حرکتیں عموماً دُنیوی پڑھے لکھے یا دِن رات گناہوں میں پڑے رہنے والے یا عشقِ مجازی کی پتنگ چڑھانے والے ہی کرتے ہیں۔ اللہ پاک ان کو بھی بچائے اور ایسا کرنے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مُعاشرے کو سُدھارنے کے لیے کوشش جاری رکھیے

بہر حال اگر سارے مل کر نیکی کی دعوت عام کریں، "فیضانِ سنّت"، "غیبت کی تباہ کاریاں"، "نیکی کی دعوت" اور "فیضانِ نماز"[1] سے گھر دَرس، دُکان دَرس اور چوک دَرس کا سِلسلہ شروع کریں تو اُمید ہے کچھ بہتری آجائے۔ اگر آپ پڑھ نہیں سکتے تو دَرس میں شریک ہو کر دَرس سنیں، دعوتِ اِسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اِجتماع دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر ہوتا ہے[2] آپ اپنے یہاں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کریں۔ اِسی طرح مَدَنی قافلوں میں سفر کریں، سات دِن کا "فیضانِ نماز کورس" کر لیں۔ اِس طرح سیکھنے سکھانے کا سِلسلہ جاری رکھیں گے تو مُعاشرے میں

---

1 ...... "فیضانِ سنّت"، "غیبت کی تباہ کاریاں"، "نیکی کی دعوت" اور "فیضانِ نماز" یہ چاروں کتب اَمیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اپنی تحریر کردہ ہیں، دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً حاصِل کر کے خود بھی انہیں پڑھیے اور دوسروں کو بھی سنائیے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... ملک وبیرونِ ملک اسلامی بھائیوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماعات کی تعداد 1599 ہے جبکہ اسلامی بہنوں کے اِجتماعات کی تعداد 11045 ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

کچھ سُدھار آئے گا صِرف بیٹھے رہنے اور بالکل بھی کوشش نہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ آج لوگوں کے پاس دُنیا بھر کے اُلٹے سیدھے کام کرنے کے لیے وقت ہے، پکنک کے لیے وقت ہے، اگر نہیں ہے تو دِین کے لیے وقت نہیں ہے۔ اِس سوچ کو ختم کرنے اور بُرائیوں کو نیکیوں سے سُدھارنے کے لیے جب تک عاشقانِ رَسُول کی صحبت اِختیار نہیں کریں گے تو بات نہیں بنے گی۔ ظاہر ہے جب بُرے لوگوں کی صحبت میں رہیں گے تو وہ لوگ شراب بھی پلائیں گے، بدکاریاں بھی کروائیں گے اور آپ بُرائیوں کی طرف بڑھتے چلے جائیں گے۔ یاد رکھیے! ”اَلصُّحْبَةُ مُؤَثِّرَةٌ یعنی صحبت اثر رکھتی ہے۔“ اچھی صحبت میں رہیں گے تو وہ اچھا اثر کرے گی بُری صحبت میں رہیں گے تو وہ بُرا اثر کرے گی لہٰذا اچھی صحبت اِختیار کیجیے۔

جو دِینی مسئلہ 100 فیصد دُرُست معلوم ہو اُسے دوسروں تک پہنچایئے

بخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً یعنی میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔(1) لہٰذا ہر مسلمان مُبَلِّغ ہے، اس کو جتنا عِلْم ہے 100 فیصد معلوم ہونے پر آگے پہنچا دے، دوسروں کو بتاتا رہے جیسے تمام مسلمانوں کو معلوم ہے کہ نماز فرض ہے تو پڑوسیوں، دوستوں اور محلے داروں کو بتائیں کہ نماز فرض ہے، موقع ملے تو اپنے ساتھ لے کر جائیں کہ چلو نماز پڑھنے چلتے ہیں، جماعت ہونے والی ہے۔ اس کے لیے یہ تو نہیں کیا جائے گا کہ ایک اسٹیج تیار کیا جائے اور علّامہ صاحب کو کار میں بٹھا کر لایا جائے، جلسے کا اِہتمام ہو اور علّامہ صاحب فرمائیں کہ نماز پڑھا کرو۔ اگر کوئی عالِم صاحب اِس طرح فرمائیں تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ بات آپ خود بھی سب کو بتا سکتے ہیں کہ نماز پڑھنی چاہیے۔ اِسی طرح سب کو معلوم ہے کہ جھوٹ نہیں بولنا چاہیے، تو اس کے بارے میں بچوں، بھائیوں اور دوستوں وغیرہ سب کو بتائیں کہ جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔ جو بات آپ کو 100 فیصد معلوم ہو کہ یہ اچھی بات ہے تو لوگوں تک پہنچا دیں۔ اِسی طرح جس کے بارے میں پتا ہو کہ یہ بُرائی ہے تو اس کے بارے میں بھی سب کو بتا دیں۔ کتب اور رَسائل بھی موجود ہیں ان سے پڑھ کر بھی نیکی کی دعوت دی جاسکتی ہے اور بُرائی سے روکا جاسکتا ہے۔ آپ کام کرنے والے بنیں ہزاروں راستے موجود ہیں۔ عاشقانِ رَسُول کی صحبت اِختیار کریں، آپ کے چودہ طبق روشن ہو جائیں گے اور آپ کو اِحساس ہو جائے گا کہ اب تک جو

(1) بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل، ۲/۴۶۲، حدیث: ۳۴۶۱۔

زندگی گزاری ہے اس میں تو میں اندھیرے میں بھٹکتا رہا ہوں، اُجالا تو اب مجھے ملا ہے۔ میری تمام اِسلامی بھائیوں کو دعوت ہے کہ عملی طور پر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا دیں اِنْ شَآءَ اللہ ہمارا مُعاشرہ صحیح ہو جائے گا۔

نیکی کی دعوت دینے پر ملنے والا ثواب

جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو اس وقت چاروں طرف گناہوں بلکہ کُفر و شرک کا گھٹاٹوپ اندھیرا چھایا ہوا تھا، بُرائیاں تو ایسی کہ اللہ کی پناہ، ایسے وَحشی اور جنگلی لوگ تھے کہ کسی کے یہاں لڑکی پیدا ہوتی تو وہ اسے زندہ دَفن کر دیتا تھا، مار کر نہیں بلکہ زندہ گاڑ دیتا تھا! قتل و غارت گری کا عام سِلسلہ تھا۔ ایسی صورتِ حال میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تَنِ تنہا نیکی کی دعوت دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور ان کی نیکی کی دعوت نے وہ رَنگ چڑھایا کہ اب تک نہیں اُترا اور اِنْ شَآءَ اللہ قیامت تک نہیں اُترے گا۔ جب تک لوگ اِیمان لاتے رہیں گے، نیک اَعمال کرتے رہیں گے، ان سب کا ثواب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ملتا رہے گا۔(1) نیز اگر آپ بھی کسی کو نیکی کی دعوت دیں اور وہ نمازی بن جائے تو جب تک وہ نمازیں پڑھتا رہے گا اور دوسروں کو نمازی بناتا رہے گا ان کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی ثواب ملتا رہے گا جیسے آپ نے کسی کو نمازی بنایا اور وہ اپنے بیٹے، باپ یا دوست کو نمازی بناتا ہے تو وہ جو عبادات

---

(1)...... نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو ہدایت کی طرف بُلائے اُس کو تمام عاملین کی طرح ثواب ملے گا اور اس سے ان کے اپنے ثوابوں سے کچھ کم نہ ہو گا اور جو گمراہی کی طرف بُلائے تو اُس پر تمام پیروی کرنے والے گمراہوں کے برابر گناہ ہو گا اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔(مسلم، کتاب العلم، من سن سنة حسنة او سیئة...الخ، ص ۱۱۰۳، حدیث: ۶۸۰۴) اِس حدیثِ پاک کے تحت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ حکم نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کے صَدقہ سے تمام صحابہ، ائمہ مجتہدین، عُلَماءِ متقدمین و متاخرین سب کو شامل ہے، مثلاً اگر کسی کی تبلیغ سے ایک لاکھ نمازی بنیں تو اس مبلغ کو ہر وقت ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہو گا اور ان نمازیوں کو اپنی اپنی نمازوں کا ثواب۔ اِس سے معلوم ہوا کہ حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا ثواب مخلوق کے اَندازے سے وَراء ہے، رَبّ فرماتا ہے: ﴿وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴾ (پ۲۹، القلم: ۳۔ ترجمۂ کنزالایمان: اور ضرور تمہارے لیے بے اِنتہا ثواب ہے۔) ایسے ہی وہ مصنفین جن کی کتابوں سے لوگ ہدایت پا رہے ہیں قیامت تک لاکھوں کا ثواب انہیں پہنچتا رہے گا۔ یہ حدیث اِس آیت کے خلاف نہیں ﴿وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۙ﴾ (پ۲۷، النجم: ۳۹۔ ترجمۂ کنزالایمان: اور یہ کہ آدمی نہ پائے گا مگر اپنی کوشش۔) کیونکہ یہ ثوابوں کی زیادتی اس کے عملِ تبلیغ کا نتیجہ ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۱۶۰)

www.dawateislami.net

کریں گے ان کا ثواب ان کو ملنے کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی ملے گا۔ اِسی طرح اگر کوئی بیان کرنے والا ہے اور اس کے بیان سے سینکڑوں، ہزاروں لوگ نمازی بن جاتے ہیں تو ان سب لوگوں کو نمازوں کا ثواب ملنے کے ساتھ ساتھ اس شخص کو بھی ملے گا جس نے انہیں نماز پر لگایا ہے۔ یقیناً نیکی کی دعوت دینے پر اتنا ثواب ہے کہ ہم شمار نہیں کر سکتے۔

گناہ عام کرنے کا وَبال

گناہوں پر لگانے کی ہلاکت خیزی بھی کچھ کم نہیں ہے، جس کو گناہ پر لگا دیا اب وہ جو گناہ کرے گا اس کے ساتھ ساتھ اس کو گناہ پر لگانے والا بھی گناہ گار ہو گا اور یہ آگے جتنوں کو اس گناہ پر لگائے گا ان سب کے ساتھ ساتھ وہ بھی گناہ گار ہو گا مثلاً اگر کسی نے کوئی گانا یا فلم سینڈ کی تو یہ سننے والے کو گناہ ملے گا لیکن اس کو جس نے دیا وہ بھی گناہ گار ہو گا اور اگر اس نے مزید آگے بڑھایا تو جتنے لوگ اس کو سنتے رہیں گے وہ سب گناہ گار ہوں گے ان کے ساتھ ساتھ اس کی بنیاد ڈالنے والے کے حصے میں ان سب کے گناہوں کے برابر گناہ آئیں گے۔[1]

جو لوگ فنکشن کرتے ہیں اور بہت سارے لوگوں کو جمع کرتے ہیں تو ان جمع ہونے والوں کو اپنا اپنا گناہ ملتا ہے ساتھ ساتھ ان سب کے گناہوں کے برابر فنکشن کرنے والے کو گناہ ملتا ہے۔ یوں ہی گناہوں بھرے چینلز چلانے والے بھی غور کریں، جو گناہوں بھرے سلسلے دِکھا رہے ہوتے ہیں، چند سِکّوں کی خاطر اپنی آخرت پر کتنی کاری ضَربیں لگا رہے ہیں اور اب تو سوشل میڈیا کا دور ہے چند منٹوں میں لاکھوں کروڑوں تک گناہوں بھری ویڈیو پہنچ جاتی ہے۔ پہلے گناہوں کا عام ہونا اتنا آسان نہیں تھا لیکن اب سوشل میڈیا کی وجہ سے گناہوں کو بہت زیادہ فروغ مل رہا ہے۔ جس نے بھی اِس طرح گناہوں کا سِلسِلہ کیا ہو وہ سب ختم کر کے اللہ پاک سے ڈرتے ہوئے سچی توبہ کرے۔ فِکر نہ کریں، آپ بھوکے نہیں مَریں گے، حلال

---

1 ...... حدیثِ پاک کے اِس حصے: "جو گمراہی کی طرف بُلائے تو اُس پر تمام پیروی کرنے والے گمراہوں کے برابر گناہ ہو گا اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔" (مسلم، کتاب العلم، من سن سنة حسنة او سيئة...الخ، ص ۱۱۰۳، حدیث: ۶۸۰۴) کے تحت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: اِس میں گمراہیوں کے مُوجدین مبلغین سب شامل ہیں تا قیامت ان کو ہر وقت لاکھوں گناہ پہنچتے رہیں گے۔ یہ حدیث اِس آیت کے خلاف نہیں: ﴿وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۸۶۔ ترجمۂ کنزالایمان: اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی۔) کیونکہ یہ اس کے اپنے فعل یعنی تبلیغِ شر کی سزا ہے۔ (مِراۃ المناجیح، ۱/ ۱۶۰)

www.dawateislami.net

روزی کے ذَریعے بھی پیٹ بَھرتا ہے، دُنیا میں سارے کے سارے حرام خور تو نہیں ہیں، حلال روزی کمانے والے بھی ہیں اور وہ بھوکے بھی نہیں مَرتے۔ جن بزرگوں کے مَزارات بنے ہوئے ہیں، لوگ ان کے مَزارات پر حاضریاں دیتے ہیں، انہیں اِیصالِ ثواب کرتے ہیں، یہ بزرگ بھی حلال ہی کھاتے تھے۔ کوئی کہتا ہے: ”حرام کے بغیر گزارا نہیں، کوئی کہتا ہے: جھوٹ کے بغیر گزارا نہیں“ یہ سب شیطان کی طرف سے دِماغ میں ڈالا گیا ہے اسے دَفع کرو۔ اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس سے منع کیا ہے وہ آج بھی منع ہی ہے، اس کی ممانعت ختم نہیں ہوئی۔ لہٰذا گناہوں سے توبہ کیجیے، نیکیوں کی طرف رَغبت کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے، اِنْ شَآءَ اللہ آہستہ آہستہ سارے گناہ دَم توڑتے چلے جائیں گے، مَساجد آباد ہوتی چلی جائیں گی اور عاشقانِ رَسُول مزید مَساجد کی تعمیرات کریں گے۔

اگر گناہوں والی وِیڈیوز سینڈ کی ہوں تو کیا کرے؟

سُوال: بعض اوقات گانوں کے علاوہ مختلف عنوانات پر مشتمل وِیڈیوز شیئر کی جاتی ہیں جن میں میوزک ہوتا ہے، اس حوالے سے بھی کچھ اِرشاد فرما دیجیے۔ (نگرانِ مَرکزی مجلسِ شُوریٰ، حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری کا سُوال)

جواب: جو لوگ میوزک پروگرام، رَقص و سرود کے جَتّھوں بلکہ بے پَردہ عورتوں اور فلمی اَداکاراؤں کی گناہوں بھری تصاویر اِدھر اُدھر بھیج رہے ہوتے ہیں یہ سب اپنے لیے گناہوں کا ذَخیرہ جمع کر رہے ہیں اور وہ بھی ایسا ذَخیرہ کہ حساس آدمی سوچ کر بھی کانپ اُٹھے۔ جن لوگوں نے یہ گناہ کیے ہیں وہ ان سے توبہ کریں اور جس جس کو اِس طرح کی چیزیں بھیجی ہیں انہیں بتائیں کہ ”میں نے آپ کو فُلاں فُلاں چیز بھیجی تھی مجھے پتا چلا ہے کہ وہ گناہ کا کام ہے، پہلے میری اِس طرف توجہ نہیں تھی مجھ سے یہ گناہ ہو گیا ہے، میں نے اِس سے توبہ بھی کر لی ہے، آپ مہربانی کر کے اسے Delete کر دیجیے۔“ یہ آپ کے نفس پر بہت گِراں گزرے گا لیکن جنَّت میں جانا ہے تو یہ کرنا پڑے گا۔ آج دُنیا میں ایک مکان لینا ہوتا ہے تو اس کے لیے کتنی جِدّ و جُہد کرنا پڑتی ہے، جب جنَّت میں جانا ہے اور وہاں مکان پانا ہے تو اس کے لیے نفس کو مارنا ہو گا۔

بعض اوقات مذہبی وِیڈیوز آتی ہیں، ان میں اگر کوئی بد عقیدگی نہ بھی ہو لیکن ایسی غَلَطی ہوتی ہے جس کی وجہ سے اسے آگے نہیں بھیجا جا سکتا، میں ایسی وِیڈیوز کو مفتی صاحب کے پاس بھیج دیتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ میں نے جو

www.dawateislami.net

سمجھا ہے وہ صحیح ہے یا نہیں؟ یہ بھیجنا جائز اور کارِ ثواب ہے کیونکہ میں شرعی حکم معلوم کرنے کے لیے بھیجتا ہوں۔ اگر میں ویسے ہی کسی کو یہ ویڈیو بھیج دوں جو مجھے ہی غَلَط لگ رہی ہے تو اس میں ثواب ملنا تو دور کی بات ہے اس میں تو گناہ کی صورت موجود ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی مسئلہ قابلِ وَضاحت ہوتا ہے لیکن اس کی وَضاحت نہیں کی ہوتی یا بیان کرنے والے نے تو وَضاحت کی تھی مگر کلپ بنانے والے نے وَضاحت نکال دی ہوتی ہے اور اس کو بغیر وَضاحت کے آگے بڑھانے میں عوام کا غَلَط فہمی میں پڑنے کا خطرہ ہے۔ خود میں جب اپنے کلپ دیکھتا ہوں تو بسا اوقات ان میں سے وَضاحت کٹی ہوئی ہوتی ہے پھر کسی ذِمّہ دار کو عرض کرتا ہوں کہ "دیکھو یہ کیا ہے؟ میں نے تو ایسے ایسے بولا تھا، مختصر کرنے کے لیے اسے کاٹ دیا ہے۔" کلپ کو اتنا مختصر بھی نہ کیا جائے کہ جس سے مسئلہ ہی بگڑ جائے جیسے پائنچے حَسْبِ ضَرورت مختصر کیے جاتے ہیں کہ ٹخنے کھل جائیں اگر ان کو بھی زیادہ مختصر کیا جائے گا تو گھٹنے کھل جائیں گے پھر یہ سنَّت کہاں رہے گا بلکہ گناہ ہو جائے گا۔ لہٰذا اگر ایسا کوئی کلپ یا ویڈیو آئے جو قابلِ وَضاحت ہو یا غَلَطی پر مشتمل ہو اس کو Delete کر دیا کریں۔

ممکن ہو تو ویڈیو بھیجنے والے کی اِصلاح کی کوشش کیجیے

سُوال: جن ویڈیوز کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ ان کو آگے نہیں بھیجنا ہوتا، اگر وہ ہمارے پاس آئیں کیا ہم ان کو سُن سکتے ہیں؟

جواب: جب پتا ہی نہیں ہے کہ اِس میں کیا ہے اور ہے بھی کسی سُنّی عالِم کا کلپ تو سُن کر ہی معلوم ہو گا کہ اِس میں کیا مسئلہ ہے؟ اگر اتنا عِلم ہو کہ سُن کر معلوم ہو جائے کہ اِس میں کیا مسئلہ ہے یا کیا کٹنگ ہوئی ہے تو اس کو آگے نہ بھیجیں بلکہ ممکن ہو تو متعلقہ سُنّی عالِم دِین کو بتا دیں۔ کئی بار میں نے کلپ سنے اور مسئلہ لگا اور معلوم تھا کہ کوئی فتنہ فساد نہیں ہو گا تو ان کو بتایا اور ان کو سمجھانے کی کوشش بھی کی۔ مجھ سے نہ تو کسی نے بحث و مُباحثہ کیا اور نہ ہی کبھی منفی جواب دیا، کیونکہ میں اپنا وزن دیکھ کر اِصلاح کرتا ہوں، جہاں ظَنِّ غالِب ہوتا ہے کہ مان جائیں گے تو وہاں سمجھانا واجِب ہوتا ہے یا کم از کم فساد کا خوف نہیں ہوتا تو میں سمجھا دیتا ہوں۔ حکمتِ عملی سے کام لیا جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ مابدولت کچھ کا کچھ سمجھ جائیں اور پھر

www.dawateislami.net

فساد کا سامنا ہو کیونکہ بعض موصوف ایسے بھی ہوتے ہیں جنہوں نے ماننا نہیں ہوتا وہ سمجھتے ہیں کہ جو ہماری زبان سے نکل گیا وہ نکل گیا، اب وہ لوٹنا نہیں ہے، اسے ثابت کرنے پر تُلے رہیں گے، چاہے وہ سچ ہو یا جھوٹ! اللہ پاک ایسی سوچ والوں سے محفوظ رکھے۔ ہماری سوچ قرآن و حدیث اور اَحکامِ شَرعیّہ پر قربان۔

یاد رکھیے! ضِد ہمیشہ بَرباد ہی کرتی ہے، اَبُو جہل ضِد کی وجہ سے اَڑا رہا اور جہنمی ہو گیا۔ اِسی طرح اور کفار بھی اپنی ضِد کی وجہ سے بَرباد ہوئے جیسے فرعون، یہ بار بار کہتا: اب میں اِیمان لاتا ہوں، اب میں اِیمان لاتا ہوں اور پھر مُکر جاتا تھا کیونکہ ضِد پر تھا تو کُفر پر مَرا اور جہنمی ہو گیا۔ ایسے اور بھی کفار ہوئے ہیں جو صرف ضِد کی وجہ سے اِیمان نہیں لائے۔ ضِد بندے کو کُفر پر بھی اَڑا دیتی ہے اور گناہوں پر بھی جَری کرتی ہے۔ ایسے بہت سے لوگ ہوتے ہیں جو گناہ کرنے کے بعد اسے صحیح ثابت کرنے پر تُلے رہتے ہیں، کبھی کہتے ہیں: میرا مطلب یہ تھا، میرا مطلب وہ تھا۔

کیا علاج نہ کروانے کی وجہ سے مَرنا خودکشی کہلائے گا؟

سُوال: آج کل علاج بہت مہنگا ہو گیا ہے، اگر کوئی علاج نہ کروائے یا نہ کرواسکے اور مَر جائے تو کیا اسے خودکشی کرنے والا کہا جائے گا؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: عِلمِ طِب ظَنّی ہے یعنی اِس میں یقین نہیں ہوتا کہ بندہ ٹھیک ہو جائے گا۔[1] یہی وجہ ہے کہ ہسپتال سے روزانہ ہی لاشیں اُٹھ رہی ہوتی ہیں حالانکہ ان کا علاج چل رہا ہوتا ہے۔ نیز مالدار لوگ اچھے سے اچھا علاج کرواتے ہیں اِس کے باوجود اِنتقال کر جاتے ہیں۔ جب عِلمِ طِب ظَنّی ہے تو علاج کروانا واجِب نہیں اور جو شخص علاج نہیں کرواتا وہ گناہ گار بھی نہیں اور اگر اپنی بیماری کی وجہ سے مَر جاتا ہے تو یہ خودکشی نہیں کہلائے گی۔[2]

کھال پھلا لینے والی مچھلی کھانا کیسا؟

سُوال: جو مچھلی اپنی کھال پُھلا لیتی ہے کیا اسے کھانا حلال ہے؟

(مچھلی کی ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا جس میں ایک آدمی مچھلی پکڑ کر اس کو کھجا رہا ہے جس سے مچھلی کی کھال پھولتی جا رہی ہے۔)

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/۵۰۶، حصہ: ۱۶۔ 2 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثامن عشر فی التداوی والمعالجات، ۵/۳۵۵۔

www.dawateislami.net

جواب: یہ مچھلی ہی ہے اور جب مچھلی ہے تو اِس کا کھانا بھی حلال ہے۔ ہو سکتا ہے جب اِس پر کوئی دُشمن حملہ آور ہوتا ہو تو یہ اِس طرح پُھول کر خود کو بچاتی ہو تاکہ وہ اِس کو اپنے مُنہ میں نہ لے سکے۔ اِس ویڈیو میں ایک شخص اس کو ہاتھ سے رَگڑ رہا ہے جس سے شاید مچھلی پر گھبراہٹ طاری ہو رہی ہے اور اس نے خود کو پھلا لیا ہے، اگر واقعی مچھلی کو گھبراہٹ ہو رہی ہے اور وہ تکلیف محسوس کر رہی ہے تو ایسا کرنے کی شَرعاً اِجازت نہیں ہے، یہ شخص توبہ کرے۔ یاد رکھیے! کسی بھی جانور بلکہ کسی کیڑے کو بھی بِلاوجہ تکلیف دینا جائز نہیں ہے۔(1)

چھوٹے بچے کیڑے مکوڑوں کو کچل رہے ہوتے ہیں یا بِلّی کو اس کی پُونچھ سے اُٹھاتے ہیں اور گھما کر پھینک دیتے ہیں انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے، بڑوں کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ایسا نہ کرنے دیں۔ جو جانور اِیذا نہیں دیتے انہیں بِلاوجہ نہیں مارنا چاہیے اور جو جانور اِیذا دیتے ہیں انہیں مارنے کی اِجازت ہے جیسے مچھر وغیرہ۔ البتہ انہیں بھی ماریں تو آسان سے آسان موت ماریں تاکہ کم سے کم تکلیف ہو، کچل کچل کر یا تھوڑی تھوڑی تکلیف دے کر مارنے کی اِجازت نہیں ہے۔

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرکتیں

سُوال: ایک بچی مَدَنی قاعدہ پڑھ رہی ہے اور بعض اَلفاظ پڑھتے ہوئے اُنگلیوں سے اِشارہ بھی کر رہی ہے، اِس حوالے سے کچھ مَدَنی پُھول اِرشاد فرما دیجیے۔

(مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شُوریٰ، حاجی ابو مَدَنی عبدُالحبیب عطاری کی پوتی حاجن مشکاۃ بائی کی ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا)

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا امام ابنِ حجر ھیتمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اِنسان نے ناحق کسی چوپائے کو مارا یا اسے بھوکا پیاسا رکھا یا اس سے طاقت سے زیادہ کام لیا تو قیامت کے دِن اس سے اسی کی مثل بدلہ لیا جائے گا جو اس نے جانور پر ظلم کیا یا اسے بھوکا رکھا۔ اِس پر دَرجِ ذَیل حدیثِ پاک دَلالت کرتی ہے۔ چُنانچہ رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جہنم میں ایک عورت کو اِس حال میں دیکھا کہ وہ لٹکی ہوئی ہے اور ایک بِلّی اُس کے چہرے اور سینے کو نوچ رہی ہے اور اسے ویسے ہی عذاب دے رہی ہے جیسے اس (عورت) نے دُنیا میں قید کر کے اور بھوکا رکھ کر اسے تکلیف دی تھی۔ (بخاری، کتاب المساقاۃ، باب فضل سقی الماء، ۹۹/۲، حدیث: ۲۳۶۴ مفهوماً) اِس رِوایت کا حکم تمام جانوروں کے حق میں عام ہے۔ (الزواجر، کتاب النفقات، الکبیرۃ الحادیۃ والخمسون، ۱۷۴/۲۔ جہنم میں لے جانے والے اَعمال (مترجم)، ۳۲۳/۲) اور بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 660 پر ہے: جانور پر ظُلم کرنا ذِمّی کافر پر (اب دُنیا میں سب کافر حَربی ہیں) ظُلم کرنے سے زیادہ بُرا ہے اور ذِمّی پر ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بھی بُرا ہے کیونکہ جانور کا کوئی مُعین و مددگار اللہ پاک کے سوا نہیں اس غریب کو اس ظلم سے کون بچائے!

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۶۶۳/۹)

www.dawateislami.net

جواب: شاید یہ اُنگلیوں سے حروف کو کھینچنے کی مِقدار کا اِشارہ کر رہی ہیں کہ کس کو ایک اَلِف کی مِقدار کھینچنا ہے اور کس کو تین اَلِف کی مِقدار۔ مَاشَآءَ اللہ یہ مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں ہیں ورنہ لوگوں کو فلم ایکٹروں کے نام معلوم ہوتے ہیں مگر قرآنِ پاک کے حروف کیسے پڑھے جاتے ہیں یہ نہیں پتا ہوتا، کون سی فلم میں کون سا ایکٹر ہے یہ پتا ہوتا ہے اور پوری کرکٹ ٹیم کے نام معلوم ہوتے ہیں مگر اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے نام پتا نہیں ہوتے۔ یہ مسلمانوں کی کیسی بد نصیبی ہے! اللہ کریم ہمارے حال پر رَحم فرمائے اور اِس بچی کو دعوتِ اسلامی کی مُبَلِّغَہ بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سردیوں میں مَدَنی قافلے کے مُسافر کیا اِحتیاط کریں؟

سُوال: بعض اِسلامی بھائی سخت سردی کے موسم میں بھی مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے ہیں، اِس حوالے سے کیا اِحتیاطیں کرنی چاہئیں؟

جواب: جی ہاں بعض اِسلامی بھائی سخت سردی میں بھی مَدَنی قافلے میں سفر کرتے ہیں۔ خیبر پختون خواہ کے پہاڑی علاقوں میں بَرف باری ہوتی ہے اور ان دِنوں میں چھٹیاں پڑ جاتی ہیں، اس برف پر ہمارے پٹھان بھائی ہی چل سکتے ہیں کیونکہ ان کو تجربہ ہوتا ہے شاید دوسرا کوئی عام آدمی نہ چل سکے۔ وہاں کے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ 25 فروری کو لاہور میں ہونے والے ایک ماہ کے "فیضانِ نماز کورس" کے لیے اسلامی بھائی تیار کرنے تھے جس کے لیے خیبر پختون خواہ کے بَرفانی علاقوں میں میلوں سفر کر کے اسلامی بھائیوں کے گھروں پر گئے اور 5 اِسلامی بھائیوں کو تیار کیا، پھر مزید چار میل چل کر اور اسلامی بھائیوں کو تیار کیا۔ انہوں نے مجھے ویڈیو دِکھائی جس میں یہ میلوں تک پیدل بَرف پر چل رہے ہیں، واقعی یہ ان کی ہمت ہے۔ ہماری حالت یہ ہے کہ مَطاف میں سنگِ مَرمَر یا ماربل بچھا ہوا ہے اس کے باوجود طواف کرتے ہوئے تھک جاتے ہیں اور یہ اللہ کے بندے کس طرح بَرف پر چلتے ہوں گے!

بہر حال سخت سردی میں کیا اِحتیاطیں کرنی ہیں یہ بَرفانی علاقوں میں رہنے والوں کو معلوم ہی ہوں گی، میرا ابھی بَرف باری کے موقع پر ان علاقوں میں جانے کا اِتفاق نہیں ہوا اور شاید چلا جاؤں تو سردی بَرداشت نہیں ہو سکے گی۔

www.dawateislami.net

اگر بَرفانی علاقوں کی طرف جانے میں آزمائش ہو تو کہیں اور چلے جائیں، ”دَارُالسُّنَّہ“ والے جہاں جانے کا کہیں وہاں کا رُخ کرلیا جائے۔

ایڈوانس میں زَکوٰۃ دینے کا حکم

سُوال: کیا ایڈوانس زَکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) جس پر زکوٰۃ فرض ہوچکی ہے وہ ایڈوانس زکوٰۃ دے سکتا ہے۔ اِس میں یہ ضَروری ہوگا کہ جس وقت زکوٰۃ کا سال پورا ہورہا ہو اس وقت تک اگر ادا کردہ زکوٰۃ سے زیادہ زکوٰۃ بن رہی ہو یعنی ایڈوانس میں زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد مال میں کچھ اِضافہ ہوگیا ہو اس کا حِساب کرکے بقیہ مال کی زکوٰۃ بھی ادا کردے۔(1)

اگر شوہر نے اپنی بیوی کو ماں یا بہن کہہ دیا تو کیا حکم ہے؟

سُوال: میرے شوہر نے باتوں باتوں میں مجھے کہا: ”میری بہن“ اور ایک بار کہا ”ماں“ اِس میں کوئی حرج تو نہیں؟

(سوشل میڈیا کے ذَریعے ایک اسلامی بہن کا سوال)

جواب: حرج تو ہے ایسا بالکل بھی نہیں کہنا چاہیے۔(2) ”میری ماں کی طرح ہے“ کہنے کے مَسائل الگ ہیں(3) اور صرف ”ماں“ یا ”بہن“ کہنے کے مَسائل الگ۔ بہر حال اِس سے نکاح نہیں ٹوٹے گا۔

کیا ناخن کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا ناخن کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ (کاشف رضا)

جواب: جی نہیں۔

---

1. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا وصفتھا وشرائطھا، ۱/۱۷۶۔ بہارِ شریعت، ۱/۸۹۱، حصہ:۵۔
2. درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطلاق، باب الظھار، مطلب بلاغات محمد رَحِمَہُ اللہ مسندۃ، ۵/۱۳۲۔ فتاویٰ رضویہ، ۱۲/۵۱۷۔
3. اس بارے میں تفصیلی معلومات جاننے کے لیے ”بہارِ شریعت“ جلد 2 حصہ 8 صفحہ 210 تا 213 کا مُطالعہ کیجیے یا پھر دارُ الافتا اہلِ سنَّت سے رُجوع کیجیے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنَّت)

www.dawateislami.net

جھوٹ بول کر عُمرے کے لیے جانا کیسا؟

سُوال: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں عُمرے کی سعادت حاصِل کرنے جارہا ہوں لیکن قانون کے مُطابق 40 سال سے کم عُمر کے مَرد کو عُمرے کے لیے اکیلے سفر کرنے کی اِجازت نہیں ہے، اکیلے ہونے کی وجہ سے صِرف کاغذات میں مجھے کسی نامحرم عورت کا محرم بنایا جارہا ہے حالانکہ اس عورت کا حقیقی محرم بھی اس کے ساتھ موجود ہے، اِس بارے میں میرے لیے کیا حکم ہو گا؟ (حسن علی، SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: جھوٹ چاہے زبان سے بولیں، لکھ کر بولیں یا اِشارے سے بولیں جھوٹ جھوٹ ہی ہے اور گناہ گناہ ہی ہے۔

زینے پر ماربل لگوانے کی اِحتیاط

سُوال: آپ کی رہائش گاہ کی عمارت بَیْتُ الْبَقِیْع کے اندرونی زینے پر جو ماربل لگا ہوا ہے اس پر گرینڈر سے نشان لگائے گئے ہیں حالانکہ اِس طرح کے نشانات عام طور پر نہیں لگوائے جاتے، اِس کی کیا حکمت ہے؟

(بَیْتُ الْبَقِیْع کے اندرونی حصے کے زینے کی ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا۔)

جواب: جی ہاں! وہاں ماربل لگا ہوا ہے اور ماربل میں پھسلن ہوتی ہے، بِالْخُصُوص جب اس پر پانی گرا ہوا ہو تو کوئی بھی شخص اس سے پھسل سکتا ہے، اِس لیے ہم نے اس پر گرینڈر سے گھسائی کروائی ہے تاکہ کسی کا پاؤں نہ پھسلے۔ چونکہ میرے گھر پر اسلامی بھائیوں کی آمد و رفت رہتی ہے کہ وہ ایک ایک ہفتے یا بارہ بارہ دِن تک مَدَنی مذاکروں میں شرکت کے لیے آتے ہیں تو میرے گھر کھانے کی دعوت بھی ہوتی ہے اور پھر میرا بھی چڑھنا اُترنا ہوتا ہے اور بچے بھی چڑھتے اُترتے ہیں اِس وجہ سے یہ نشان لگوائے گئے ہیں تاکہ کوئی گرے نہیں۔ اِسی طرح سیڑھیوں پر بچھانے کی چیزیں آتی ہیں جیسے کارپیٹ وغیرہ اور لوگ عموماً بچھاتے بھی ہیں لیکن ان میں ایک دُشواری ہے کہ اگر کارپیٹ یا کوئی دوسری چیز ناپاک ہو گئی جیسے بچے نے اس پر پیشاب کر دیا تو اسے پاک کرنا دُشوار ہو گا جبکہ گرینڈر کرنے میں اِس طرح کا کچھ مسئلہ نہیں ہو گا، اگر کچھ ہوا تو یہ بآسانی دُھل سکتا ہے۔ بہر حال اِس طرح کی اِحتیاط کرنی چاہیے تاکہ کوئی گرے نہیں، جن کے گھروں میں یہ اِحتیاط نہیں ہوتی وہاں لوگ گرتے ہی رہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

کیا بچوں کو نیکیوں پر ثواب ملتا ہے؟

سُوال: بچے کن باتوں پر صبر کر کے ثواب حاصِل کر سکتے ہیں؟(محمد انس عطّاری، مدرسۃُ المدینہ آن لائن، بہاولپور)

جواب: بچوں کے لیے تو فائدہ ہی فائدہ ہے کہ ان کے گناہ شمار ہی نہیں ہوتے[1] اور نیکیوں پر ثواب ملتا ہے[2] مثلاً بچے کی خواہش ہے کہ ماں فُلاں کھانا بنا کر مجھے کھلائے لیکن ماں نے وہ نہیں بنایا اور بچے کو غصّہ آ گیا تو بچہ اپنا غصّہ کنٹرول کر لے کہ ثواب کی نیت سے غصّے پر کنٹرول کرنا ثواب کا باعث ہے تو اسے بھی ثواب ملے گا۔ ماں کہے: ٹافیاں نہیں کھانی تو بچہ ماں کی اِطاعت کرتے ہوئے ٹافیاں نہ کھائے تو اسے ثواب ملے گا کہ اللہ پاک نے ماں باپ کی اِطاعت کرنے کا حکم دیا ہے۔ ماں باپ کے حکم کو مان لے تو ثواب ملے گا جیسے ماں کہے: ”بیٹا دہی لا دو تو یہ دہی لے کر آ جائے، ماں کہے: اتنے بجے سو جاؤ تو یہ سو جائے، ماں کہے: اتنے بجے اُٹھ جاؤ تو یہ اُٹھ جائے، باپ کہے: میرے پاؤں دَبا دو تو بچہ کہے: جی اَبو! لَبَّیْكَ اور اللہ پاک کی رضا کے لیے پاؤں دَبانا شروع کر دے تو ثواب ملے گا۔“ ابو کے پاس آئے تو ہنستے ہوئے نہیں بلکہ ثواب کی نیت سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ کہتا ہوا آئے تو ثواب ملے گا، اگر اَبو سلام کریں تو بچے پر اگرچہ جواب دینا واجِب نہیں مگر ثواب کی نیت سے جواب دے گا تو ثواب ملے گا۔ اِس طرح کی بہت ساری نیکیاں ہیں جو بچے کر سکتے ہیں اور ان کے لیے یہ زیادہ مشکل بھی نہیں جیسے کوئی بچہ قاعدہ پڑھ رہا ہے یا قرآنِ کریم یاد کر رہا ہے، دُرُودِ پاک پڑھ رہا ہے، اللہ اللہ کر رہا ہے، سنّت کی نیت سے عمامہ شریف پہن رہا ہے، سنّتوں بھرا لباس پہن رہا ہے یا اِس طرح کا کوئی بھی عمل کر رہا ہے اسے ثواب ملے گا بلکہ کوئی بھی ایسا کام جس پر ثواب ملتا ہے اگر بچہ کرے گا اسے بھی ثواب ملے گا۔ دیکھا جائے تو بچہ 100 فیصد فائدے میں ہے، اگر یہ چاہے تو خوب نیکیاں کرتا رہے اسے ثواب ملتا رہے گا، حتّٰی کہ اگر طواف کو سمجھتا ہے کہ یہ کیا ہے تو طواف کرنے پر بھی ثواب ملے گا اور مدینے جانے پر بھی ثواب ملے گا۔

---

1 ...... مسند امام احمد، مسند علی بن ابی طالب، ۱/۲۹۵، حدیث: ۱۱۸۳۔ ابوداود، کتاب الحدود، باب فی المجنون یسرق او یصیب حدا، ۴/۱۸۸، حدیث: ۴۴۰۲۔ فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۳۴۵۔

2 ...... مسلم، کتاب الحج، باب صحۃ حج الصبی واجر من حج بہ، ص ۵۳۵، حدیث: ۳۲۵۳۔ ارشاد الساری، کتاب المحاربین من اهل الکفر و الردۃ، باب لا یرجم المجنون والمجنونۃ، ۱۴/۲۵۹، تحت الحدیث: ۶۸۱۴۔

www.dawateislami.net

البتہ بہت چھوٹے بچوں کو حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن زَادَھُمَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْمًا لے جانا سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ مسجدِ حرام شریف اور مسجدِ نبوی شریف میں بھاگتے دوڑتے اور شور شرابا کرتے ہیں۔

بچوں کی تربیت کانرالا انداز

(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدینے کا تذکرہ فرمایا تو آپ کے رضاعی پوتے حسن رضا نے کان میں آکر کہا کہ مجھے بھی مدینے جانا ہے، اِس پر امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) آپ بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ مدینے جائیں گے۔ یہ حسن رضا آدھی رات کو اُٹھتے ہیں اور ان کے اَبو انہیں وُضو کرواتے ہیں پھر یہ ہمارے ساتھ مل کر اپنے اَنداز سے نماز پڑھتے ہیں، کبھی سجدے میں جاتے ہیں، کبھی بھاگ جاتے ہیں اور پھر آکر رُکوع کر لیتے ہیں۔ ظاہر ہے بچے تو بچے ہوتے ہیں ان کی نماز ایسی ہی ہوتی ہے، ہم پھر بھی ان کو اپنے ساتھ نماز پڑھوانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ان کا ذہن بنے۔ اگر اپنی پسند کی کوئی چیز مانگتے ہیں تو میں بولتا ہوں پہلے نعت سنائیں ”آنکھوں کا تارا نامِ محمد“ تو یہ ہمیں نعتیں سناتے ہیں، اِس طرح ان کی نعتیں پڑھنے کی عادت بنے گی، کبھی ہم انہیں اللہ اللہ کی تسبیح پڑھواتے ہیں اس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ ان کی ذِکر کرنے کی عادت بنے گی۔

پہلے حسن رضا رات کو سوتے وقت مجھے بولتے تھے کہ سونے کی دُعا پڑھائیں اب یہ ہم کو خود اپنے انداز سے دُعا پڑھاتے ہیں بلکہ کھانے کی دُعا اور سواری پر سوار ہونے کی دُعا بھی پڑھاتے ہیں۔ ظاہر ہے یہ بچے ہیں تو جیسی بھی اور جتنی بھی دُعا پڑھاتے ہیں ہم پڑھ لیتے ہیں ان کو ڈانٹتے نہیں تاکہ یہ دُعائیں پڑھیں اور اِس طرح بولتے رہیں، اللہ پاک نے چاہا تو بڑے ہو کر ان کی عادت رہے گی۔ اگر ہم ہی نہیں سکھائیں گے تو بچے کی عادت کس طرح بنے گی! اپنے بچوں کو نیکیاں کرنے کی عادت ڈالتے رہیں، سَلام کرنا سکھائیں، کلمۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھنا سکھائیں، نعتیں سکھائیں، اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام سکھائیں۔ بچے کھیلیں تو انہیں کھیلنے دیں لیکن ان کو کم از کم یہ چیزیں سکھاتے رہیں، ہم سکھائیں گے تو بچے سیکھ پائیں گے، خود بخود نہیں سیکھ سکتے۔ یاد رکھیے! گانے باجے، ناچنا، دھمالیں ڈالنا، گالیاں دینا یا اِس طرح کی اور بُری چیزیں سکھانا یا بچوں کے ساتھ ایسا کرنا بالکل بھی اچھا نہیں ہے۔

www.dawateislami.net

اگر روٹی پر لفظ "اللہ" لکھا ہو تو اسے کھانا کیسا؟

سُوال: آپ اِس تصویر میں دیکھ رہے ہیں روٹی پر لفظ "اللہ" لکھا ہوا ہے، اِس روٹی کو کھا لیا جائے یا بطورِ تبرک رکھ لیا جائے؟ (ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا، جس میں روٹی پر لفظ "اللہ" کا نقش واضح نظر آرہا تھا۔)

جواب: سُبْحٰنَ اللہ! لفظ "اللہ" بڑا واضح نظر آرہا ہے۔ اِس طرح کی چیزیں عام ہونے سے اللہ پاک کی محبت میں اِضافہ ہوتا ہے۔ بہر حال شَرعاً اِس روٹی کو کھانا جائز ہے۔ تَعویذات میں بھی تو آیاتِ مُبارَکہ لکھی ہوتی ہیں ان کو بھی گھول کر پیتے ہی ہیں بلکہ اس کے عملیات بھی ہوتے ہیں کہ روٹی وغیرہ پر اللہ پاک کا فُلاں صِفاتی نام اتنی اتنی بار لکھ کر اس کو کھا لیا جائے لہٰذا اِس روٹی کو کھانے میں بھی حَرَج نہیں ہے بلکہ اِس کو کھانا باعثِ بَرَکت ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت کا سب سے پہلا مَدَنی مذاکرہ

سُوال: آپ نے سب سے پہلا مَدَنی مذاکرہ کب کیا تھا؟

جواب: تاریخ تو مجھے یاد نہیں، البتہ اتنا پتا ہے کہ عاشقانِ رَسُول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے بننے سے بھی پہلے میں مَدَنی مذاکرہ کیا کرتا تھا اور اس وقت ہمارا طریقۂ کار یہ تھا کہ ہم ہر ہفتے سُوال جواب کا اِجتماع منعقد کیا کرتے تھے۔

بچپن سے دِینی کتابوں کے مُطالعہ کرنے کا شوق

سُوال: آپ کو دِینی کتابوں کا مُطالعہ کرنے کا شوق کب سے ہے؟[1]

جواب: مجھے لڑکپن سے ہی دِینی کتب کے مُطالعے کا بہت شوق تھا اور اس دور میں میرا حافظہ اتنا مضبوط تھا کہ میرے ساتھ اسکول پڑھنے والے بچے جب اِمتحانات کی تیاری کرتے تھے تو مجھے ان پر تعجب ہوتا تھا اور میں بغیر تیاری کیے اِمتحان دیتا اور پاس ہو جاتا تھا۔ ظاہر ہے بچپن میں اتنی ٹینشن نہیں ہوتی تو حافظہ بھی مضبوط رہتا ہے اور پھر جُوں جُوں عمر بڑھتی جاتی ہے، آہستہ آہستہ مختلف فِکریں گھیر لیتی ہیں جن کی وجہ سے یادداشت پر اثر پڑتا ہے۔ مجھے شَرعی مَسائل سیکھنے سکھانے کا اِس قدر شوق تھا کہ میں بہارِ شریعت کا دَرس دیا کرتا تھا اور مَسائل سیکھنے کے لیے میلوں میل بسوں کا

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

سفر طے کر کے مفتیِ اعظم پاکستان، حضرتِ علّامہ مفتی وقارُ الدّین قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں حاضری دیتا تھا۔ بسا اوقات مجھے بس میں بیٹھنے کے لیے سیٹ نہیں ملتی تھی تو کھارادر سے گلبرگ کا تقریباً سَوا گھنٹے کا سفر کھڑے ہو کر طے کرنا پڑتا تھا، پھر واپسی پر کبھی کبھار بس صدر میں ہی اُتار دیا کرتی تھی تو صدر سے کھارادر تک تقریباً پانچ چھ کلومیٹر پیدل سفر کر کے اپنے گھر پہنچتا تھا۔ اِسی طرح دعوتِ اسلامی کے اِبتدائی دور میں بھی "جامع مسجد گلزارِ حبیب" میں رات دیر تک بیان کرنے اور لوگوں سے ملاقات کرنے کے سبب مجھے واپسی پر کھارادر کے لیے بس نہیں ملتی تھی اور میں پیدل گھر جایا کرتا تھا۔ اللہ پاک کی رَحمت سے میں نے اتنے شَرعی مَسائل پڑھے ہیں کہ اگر وہ سارے مجھے یاد ہوتے تو شاید آج بڑے بڑے مفتیانِ کِرام مجھ سے فون پر رابطہ کر کے کہتے کہ اس مسئلے کا جواب بتاؤ ہمیں یہ نہیں مل رہا۔ بہارِ شریعت اور فتاویٰ رضویہ شریف کے بعض صفحات کا میں نے شاید پچاس پچاس بار مُطالعہ کیا ہو گا تو یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے مُطالعہ کرنے کا بہت شوق تھا۔

عاشقانِ رَسول عُلَمائے کِرام سے عِلمِ دِین سیکھئے

آپ بھی عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے لیے کوشش کریں اور وقتاً فوقتاً عِلمِ دِین کا خزانہ سمیٹتے رہیں۔ یاد رکھیے! عِلمِ دِین کا خزانہ صِرف عاشقانِ رَسول کے ذَریعے ہی سمیٹنا ہے۔ مَدَنی چینل دیکھنا، عاشقانِ رَسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت کرنا اور مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی کتابوں کا مُطالعہ کرنا عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے بہترین ذَرائع ہیں۔ اِسی طرح عاشقانِ رَسول عُلَمائے کِرام سے شَرعی مَسائل پوچھنا بھی عِلمِ دِین حاصِل کرنے کا بہترین ذَریعہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کبھی کسی عالِم صاحب کے پاس شَرعی مسئلہ پوچھنے جائیں اور وہ کسی خیال میں بیٹھے ہوں تو یوں وہ آپ کو ڈانٹ بھی سکتے ہیں لیکن آپ نے ہرگز ان سے بد ظن نہیں ہونا۔ دیکھیے! گاہک اگر تاجِر سے کبھی سخت بات کر بھی دیتا ہے تو تاجِر اس سے بد ظن ہونے کے بجائے اسے سنبھال کر اپنا سودا بیچ ڈالتا ہے، اِسی طرح آپ نے بھی حکمتِ عملی کا مُظاہرہ کرنا ہے۔ بسا اوقات تھکن یا کسی پریشانی میں مبتلا ہونے کے وقت مسئلہ پوچھنے پر عالِم صاحب آپ کو ڈانٹ کر یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ بعد میں پوچھنے آنا تو آپ کو بعد میں اُن کے پاس ضَرور جانا ہے، یہ نہیں کہ اب میں دوبارہ کیوں

www.dawateislami.net

جاؤں بلکہ اگر وہ آپ کو 100 بار بلائیں تو آپ کو 100 بار جانا ہے۔ آپ بولیں کہ ہم عالم صاحب کے پاس جائیں تو وہ ہمیں اُٹھ کر گلے لگائیں، پیار سے اپنی جگہ پر بٹھائیں اور پھر چائے بھی پلائیں تو یہ سب نہیں ہوسکے گا۔ اگر آپ عُلَمائے کِرام کا اَدب کریں گے تو ہی آپ کو اُن سے کچھ حاصِل ہو پائے گا اور اگر آپ کا دماغ Mount Everest کی چوٹی پر ہوا کہ انہوں نے مجھے کیوں ڈانٹا؟ ان کا موڈ کیوں خراب تھا؟ چھوڑو یار! مولانا لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ تو پھر آپ کو ان سے کچھ حاصل نہیں ہو پائے گا۔ آپ عاشقانِ رَسُول عُلَمائے کِرام جو پکے سُنّی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ماننے والے ہیں ان کے قدموں سے لپٹے رہیں اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو منزل مل جائے گی۔

قرآنِ پاک میں اپنا نام لکھنا اور پُھول بوٹے بنانا کیسا؟

سُوال: بعض بچے قرآنِ پاک میں خالی جگہ پر اپنا نام لکھتے اور پُھول بوٹے بناتے ہیں تو ان کا ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر قرآنِ کریم کا نسخہ اپنا ذاتی ہے تو خالی جگہ میں نام لکھنے اور عمدہ پُھول بوٹے بنانے میں حَرَج نہیں ہے جبکہ ایسا کرنے سے نسخے کی زینت خراب نہ ہوتی ہو، البتہ جو مدرسے کے وَقف شُدہ قرآنِ کریم ہوتے ہیں ان میں نہ نام لکھ سکتے ہیں نہ لکیر لگا سکتے ہیں نہ ان کے صفحات موڑ سکتے ہیں نہ پھول بوٹے بنا سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی ایسا اَنداز اِختیار کر سکتے ہیں کہ جس کی وجہ سے اُنہیں نقصان پہنچے۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	نیکی کی دعوت دینے پر ملنے والا ثواب	7
دُنیا بھر میں گناہ عام ہونے کی وجہ	1	گناہ عام کرنے کا وَبال	8
شراب نوشی کے نقصانات	3	اگر گناہوں والی ویڈیوز سینڈ کی ہوں تو کیا کرے؟	9
نیکی کی دعوت عام کرنے کی ضَرورت	4	ممکن ہو تو ویڈیو بھیجنے والے کی اِصلاح کی کوشش کیجیے	10
مُعاشرے کو سُدھارنے کے لیے کوشش جاری رکھیے	5	کیا علاج نہ کروانے کی وجہ سے مَرنا خودکشی کہلائے گا؟	11
جو دِینی مسئلہ 100 فیصد دُرُست معلوم ہو اُسے دوسروں تک پہنچایئے	6	کھال پھلا لینے والی مچھلی کھانا کیسا؟	11

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں	12	بچّوں کی تربیت کا نرالا انداز	17
سردیوں میں مَدَنی قافلے کے مُسافر کیا اِحتیاط کریں؟	13	اگر روٹی پر لفظ ”اللہ“ لکھا ہو تو اسے کھانا کیسا؟	18
ایڈوانس میں زکوٰۃ دینے کا حکم	14	امیرِ اہلِ سنّت کا سب سے پہلا مَدَنی مذاکرہ	18
اگر شوہر نے اپنی بیوی کو ماں یا بہن کہہ دیا تو کیا حکم ہے؟	14	بچپن سے دِینی کتابوں کے مُطالعہ کرنے کا شوق	18
کیا ناخن کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟	14	عاشقانِ رَسول عُلَمائے کِرام سے عِلمِ دِین سیکھئے	19
جھوٹ بول کر عُمرے کے لیے جانا کیسا؟	15	قرآنِ پاک میں اپنا نام لکھنا اور پُھول بوٹے بنانا کیسا؟	20
زینے پر ماربل لگوانے کی اِحتیاط	15	فہرست	20
کیا بچوں کو نیکیوں پر ثواب ملتا ہے؟	16	ماخذ و مراجع	21

ماخَذ و مَراجع

کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
بخاری	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
الزواجر	امام ابن حجر ہیتمی، متوفی ۹۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت
کتاب الکبائر	امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، متوفی ۷۴۸ھ	پشاور
ارشاد الساری	علامہ شہاب الدین احمد قسطلانی، متوفی ۹۲۳ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غورو فکر'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net